السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک شخص کمہار ہے۔ تمام گاؤں میں اسی کی سیپی ہے۔ ہر طرح کے برتن بنا کر لوگوں کو دیتا ہے اب عرض ہے کہ ہندو کے تہواروں میں بعض برتن مستعمل ہوتے ہیں۔ جیسے دیوالی میں چراغ جلائے جاتے ہیں۔ کیا شریعت محمدی میں ایسا فعل جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلوغ المرام میں حدیث ہے۔ جو شخص انگور روک رکھے تاکہ ایسے لوگوں کے پاس فروخت کرے گا جوان کی شراب بنائیں۔ تو وہ دیدہ دانستہ آگ میں داخل ہوگیا۔ (بلوغ المرام کتابالبیوع 642) اس سے معلوم ہوا کہ دیوالی کی خاطر برتن بنانا اور ہنود کے پاس فروخت کرنا جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص242

محدث فتویٰ